© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب نسیم شاہجہانپوری

جب بختِ حرم جاگا بتخانوں کو نیند آئی
آغوشِ حقیقت میں افسانوں کو نیند آئی
دل میرا مٹا کر ہی ارمانوں کو نیند آئی
کشتی کو ڈبو کر ہی طوفانوں کو نیند آئی
اللہ رے کیف اُن کی خوابیدہ نگاہوں کا
محسوس ہوا جیسے میخانوں کو نیند آئی
ہر ذرۂ خاکِ دلِ عالم میں پریشاں ہے
کب صرفِ وفا ہو کر دیوانوں کو نیند آئی
اُن مست نگاہوں کے جب دور میں جام آئے
شیشوں کو خمار آیا، پیمانوں کو نیند آئی
جب موسمِ گل آیا، جب اہلِ جنوں آئے
تقدیرِ چمن جاگی، ویرانوں کو نیند آئی
یہ رازِ نسیمؔ اب تک کوئی بھی نہیں سمجھا
کیوں شمع کے پہلو میں پروانوں کو نیند آئی

© rasailojaraid.com